رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہار شنبہ

ڈیڑھ آنہ

جلد ۱ | ۳۱ ... ۱۳۲۶ ہش | ۱۸ صفر ۱۳۶۶ھ | ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۳۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جن طلباء نے امسال مولوی فاضل کا امتحان دیا ہے وہ مطلع رہیں کہ درجہ ثالثہ کی پڑھائی ۳ جنوری ۴۸ء سے شروع ہو رہی ہے۔ طلباء جامعہ احمدیہ چنیوٹ میں پہنچ جائیں۔

اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے مجاہدین احمدیت کی افریقہ کو روانگی

کشمیر کا معاملہ یو۔ این۔ او میں پیش کیا جائیگا

دہلی ۳۰ دسمبر۔ حکومت ہندوستان نے کشمیر کے معاملہ کو یو۔ این۔ او میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں یہ بتایا جائیگا۔ کہ پاکستان یو۔ این۔ او کا ممبر ہوتے ہوئے بھی برابر کشمیر پر حملہ آوروں کی مدد کر رہا ہے اور بار بار اپیل کرنے کے حملہ آوروں کو روکنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ ہندوستان کئی بار اعلان کر چکا ہے کہ وہ کشمیر میں کسی غیر جانبدار ادارے یو۔ این۔ او کے ماتحت استصواب رائے کرانے کو تیار ہے۔ گو کشمیر کے عوام ہندوستان میں کشمیر کی شمولیت کو پسند کرتے ہیں۔ ا۔ پ

مشرقی اور مغربی بنگال کی حکومتوں میں تنازعہ

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اضلاع مرشد آباد اور راجشاہی کی حدود پر واقع چند ایک گاؤں پر قبضہ کے متعلق مشرقی اور مغربی بنگال کی حکومتوں کے درمیان جو جھگڑا پیدا ہو گیا تھا۔ حکومت ہندوستان اور پاکستان نے یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ حکومت ہندوستان نے حکومت مشرقی بنگال سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ متنازعہ فیہ علاقوں سے اپنی فوجیں ہٹا لے۔ حکومت مغربی بنگال نے مشرقی بنگال کے گیارہ آدمیوں کو جبکہ وہ ضلع مرشد آباد کے ایک گاؤں کا سروے کر رہے تھے گرفتار کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے حکومت مشرقی بنگال کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ دونوں حکومتیں اپنی اپنی مسلح فوجیں متنازعہ فیہ علاقہ سے پانچ میل کے فاصلہ پر ہٹا لیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مشرقی بنگال نے اس بات پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ بشرطیکہ حکومت مغربی بنگال بھی ایسا ہی کرے۔

آزاد فوج کا کامیاب حملہ

لاہور ۳۰ دسمبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ ترخیل ہیڈ کوارٹر کا اعلان مظہر ہے کہ آزاد فوج نے اوری کے محاذ پر کامیاب حملہ کیا۔ نیز نوشہرہ کے مشرقی علاقہ میں دشمن کے گشتی دستہ پر بھی حملہ کیا۔ اسی طرح نوشہرہ کے جنوب مشرق میں بھی ایک گشتی فوج کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ جس میں ان کو پسپا کیا گیا۔ باقی تمام محاذوں پر خوب احتیاط سے آزاد فوج گشت لگا رہی ہے۔ ا۔ پ

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی فسادات جموں پر رائے زنی

نئی دہلی ۲۹ دسمبر۔ گذشتہ سوموار ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے سوشلسٹ پارٹی کی دہلی برانچ کے ماتحت سٹڈی سرکل کے افتتاح کے موقعہ پر بیان کیا۔ کہ کشمیر کی جنگ ہندوستان اور پاکستان کی فوجوں کے درمیان نہیں ہے بلکہ یہ جنگ مسٹر جناح کے "دو قوموں کے نظریہ" اور ہندوستانی اتحاد کے درمیان ہے۔ کشمیر کے مسلمانوں نے تو ہندوستان کے ساتھ الحاق کر کے مسٹر جناح کے نظریہ کا جواب دے دیا ہے۔

ڈاکٹر لوہیا نے جموں میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات پر اظہار نفرت کرتے ہوئے کہا کہ جو اس کے بانی مبانی ہیں خواہ وہ کسی بھی عہدہ پر کیوں نہ ہوں فوراً برطرف کر کے ان کو سزا دینی چاہیئے۔ ا۔ پ

ہندوستانی فوجوں کی محاذ پر زبردست نقل و حرکت شروع ہو گئی

نئی دہلی ۲۹ دسمبر۔ آج ایک فوجی ترجمان نے اپنے اعلان میں بتایا کہ اس افواہ میں کوئی صداقت نہیں کہ کشمیر سے شاہی ہندوستانی ہوائی محکمہ کے افسران کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ یہ بالکل بے بنیاد اور غلط افواہ ہے۔ حملہ آوروں کی ان چالاکیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ وہ بڑی نقل و حرکت رات کے وقت کرتے ہیں۔ نوشہرہ کے محاذ پر انہوں نے کرسمس کی رات کو ہلہ بول دیا۔ اس ہلہ میں تقریباً دو صد یا پانچ سو اشخاص نے حصہ لیا۔ یہ حملہ بالکل ناکام رہا۔ اور اس میں دشمن کے کئی آدمی کام آئے۔ نوشہرہ میں اب بالکل امن و امان ہے۔ رگلوب

پاکستانی ہائی کمشنر لاہور میں

دہلی ۳۰ دسمبر۔ مسٹر زاہد حسین ہندوستان میں پاکستانی ہائی کمشنر کل لاہور تشریف لائیں گے۔ یہاں دو تین روز قیام کے بعد کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ اور ایک ہفتہ کے بعد واپس دہلی پہنچ جائیں گے۔ ا۔ پ

مسز وجیا لکشمی پنڈت طہران میں

طہران ۲۹ دسمبر۔ مسز وجیا لکشمی پنڈت ہندوستان کی روس میں نمائندہ دہلی سے ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعہ یہاں پہنچ گئی ہیں۔ آپ روس جا رہی ہیں۔ اور کل صبح یہاں سے روانہ ہو جائینگی (رائٹر)

تاریک براعظم کو نور اسلام سے منور کرنیکے لئے مجاہدین کی روانگی

لاہور ۳۰ دسمبر۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے پانچ مجاہدین ۱/۱ بروز جمعرات صبح ۹½ بجے کی گاڑی سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے افریقہ روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام راستہ میں ان سے ملاقات کر کے مستفیض ہوں۔ مجاہدین کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

(۱) مکرم مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل مغربی افریقہ (سیرالیون)
(۲) " سید احمد شاہ صاحب " (نائیجیریا)
(۳) " محمد منور صاحب مولوی فاضل مشرقی افریقہ
(۴) " عبدالکریم صاحب شرما " "
(۵) " صالح محمد صاحب برائے تجارت مغربی افریقہ (گولڈ کوسٹ)

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

کشمیر میں ہندوستانی فوج کی کارروائی

دہلی ۳۰ دسمبر۔ ہندوستان کی وزارت دفاع کے پریس نوٹ کی خبر ہے کہ ہندوستانی فوج نے نوشہرہ سے چند میل دور حملہ آوروں کے دستے کو منتشر کر دیا اسکے علاوہ اور کوئی خاص واقعہ رونما نہیں ہوا۔ ا۔ پ

پچاس سکھوں کو سزائے جرمانہ

کانپور ۲۹ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے جرم میں گذشتہ شب شہر کے مختلف حصوں سے پچاس سکھوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کو ایک روپیہ سے بیس روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ ا۔ پ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نیو میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ہندوستان کے وزیر صحت کا بیان

مدراس ۲۹ دسمبر:- راجکماری امرت کور وزیر صحت ہندوستان نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت ہندوستان صحت عامہ پر اب کوئی روپیہ خرچ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ جتنا روپیہ بجٹ میں منظور تھا وہ سب کا سب پناہ گزینوں کو دوبارہ بسانے کے سلسلہ میں خرچ ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت حکومت ہندوستان تین کروڑ روپیہ ماہوار صرف مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں پر خرچ کر رہی ہے۔ اس سال پناہ گزینوں کے لئے بیس کروڑ روپیہ بجٹ میں رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کو ابھی کشمیر میں کروڑوں روپے کا خرچ برداشت کرنا ہو گا۔ اس لحاظ سے دیگر اخراجات کے لئے بہت محدود روپیہ باقی بچے گا۔ (ا پ)

صوبہ سندھ سے ہندو بھاگ رہے ہیں

کراچی ۳۰ دسمبر:- مسٹر کرشنا نند صدر ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی نے آج ایک بیان میں بتایا کہ سندھ کی مختلف اطراف سے بیس ہزار ہندو کراچی میں پناہ گزیں ہو گئے ہیں۔ اور وہ نہایت بے تابی سے بحری جہاز کا انتظار کر رہے ہیں۔ تاکہ ہندوستان جا سکیں (ا پ)

— حیدر آباد ۲۷ دسمبر۔ سکندر آباد کے پرانے پولیس سٹیشن پر دستی بم پھینکا گیا۔ جس کے نتیجہ میں دو سپاہی سخت زخمی اور ۶ مجروح ہو گئے۔

محکمہ سول سپلائی کے خلاف شکایات

لاہور ۳۰ دسمبر:- سول سپلائی انسداد رشوت ستانی کمیٹی مغربی پنجاب کی طرف سے ایک نوٹ جاری کیا گیا ہے۔ جس میں اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ ابھی تک محکمہ سول سپلائی کے خلاف صرف معدودے چند شکایات موصول ہوئی ہیں۔ حالانکہ یہ معاملہ سراسر پبلک ہی کے فائدہ سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کا یہ مطلب لیا جا سکتا ہے کہ عوام نہیں چاہتے کہ محکمہ کی قباحتوں کو دور کیا جائے۔ پبلک سے دوبارہ گذارش کی جاتی ہے کہ اگر محکمہ سپلائی کے خلاف ان کو کوئی شکایت ہو۔ تو کسی دفتر مخصوص کو پانچ اشخاص کی شہادتوں کے ساتھ سیکرٹری سول سپلائی یا اینٹی کرپشن کمیٹی کو تحریر اً پہنچا دیں۔ ایسی تمام شکایات مخفی رکھی جائینگی۔ محکمہ کی طرف سے یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ محکمہ سول سپلائی میں اصلاح کرنے والے مشوروں کو بھی غور سے سنا جائیگا۔ ایسے تمام مشورہ جات لکھ کر سیکرٹری سول سپلائی کے پاس بھیج دئے جائیں۔

چونکہ کافی شکایات موصول نہیں ہوئیں۔ اس لئے محکمہ نے اپنا مجوزہ دورہ فی الحال منسوخ کر دیا ہے۔ شکایات موصول ہونے پر دوبارہ پروگرام مرتب کر کے اطلاع عام کے لئے مشتہر کر دیا جائیگا۔

جنرل لاک ہارٹ اپنی ملازمت سے فارغ ہو گئے

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ ہندوستانی فوج میں چونتیس سال کی ملازمت کے بعد جنرل سر راب لاک ہارٹ کمانڈر انچیف اپنی ملازمت سے فارغ ہو کر واپس اپنے وطن جا رہے ہیں۔

نئی دہلی ریلوے سٹیشن پر ایک مجمع کثیر نے آپ کو الوداع کیا۔ چوتھی بٹالین مدراس رجمنٹ اور پہلی بٹالین گورکھا رائفل نے آپکو سلامی دی۔ کئی افسروں سے آپ نے گفتگو کی اور مصافحے کئے۔ آپ کی ٹرین کے چل پڑنے پر بینڈ بجایا گیا۔ آپ دہلی سے بمبئی اور پھر وہاں سے امریکہ جائینگے۔ (ا پ)

وزیرستان سے فوجوں کو ہٹا لینا نہایت اہمیت رکھتا ہے

کراچی ۳۰ دسمبر۔ "ڈان" نے اپنے ایڈیٹوریل نوٹ میں لکھا ہے کہ پاکستان کے قیام کے معاً بعد شمالی اور جنوبی وزیرستان سے تمام فوجوں کا ہٹا لینا اپنے اندر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس مستحسن پالیسی کے نتیجہ میں قبائلی باشندوں کے حکومت پاکستان کے ساتھ نہایت گہرے تعلقات پیدا ہو جانے کی توقع ہے اور جو کام بھی ان کے سپرد کیا جایا کریگا نہایت ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دیا کرینگے۔

سردار شوکت حیات خان کی مساعی جمیلہ

لاہور ۳۰ دسمبر۔ ضلع لائلپور میں انتظامی امور میں بہت بڑی تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ کیونکہ مغربی پنجاب کے وزیر ریونیو سردار شوکت حیات خاں نے پناہ گزین کیمپ میں ناقص انتظامات ہونے کی وجہ سے ڈپٹی کمشنر ضلع لائلپور کو وہاں سے تبدیل کر دیا ہے۔ آپ نے کیمپ کمانڈنٹ اور ڈپٹو ہوم ٹمس کو ان کے عہدوں سے فارغ کر دیا ہے۔ اور بہت سے افسران کو معطل کر دیا۔ سردار شوکت حیات خاں پناہ گزینوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو کھلے میدانوں میں پڑا دیکھ کر بے انتہا متاثر ہوئے۔ سوائے دو ذرائع راشن کے ان بیچاروں کو سرکاری یا غیر سرکاری امداد قطعی نہیں مل رہی تھی۔ لڑکیوں اور عورتوں کو ایندھن حاصل کرنے کے لئے بہت دور جانا پڑتا ہے۔ اور کئی مثالیں اس قسم کی بھی آپ کو ملیں۔ جب کہ والنٹیروں نے عورتوں سے بدسلوکی کی گئی تھی۔ اور جب ان کے مردوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو ان کو مارا پیٹا بھی گیا۔ وزیر ریونیو نے اپنے لاہور آنے کا پروگرام فی الحال ملتوی کر دیا ہے۔ اور لائلپور میں قیام پذیر ہو گئے جہاں خود اپنی نگرانی میں پناہ گزینوں کو کسی بند جگہ پہنچانے کا انتظام کر رہے ہیں۔

(ا پ)

ہندوستان کا نیا دستور

مدراس ۳۰ دسمبر:- حکومت ہندوستان کے حیدر آباد میں نامزد ایجنٹ جنرل مسٹر کے۔ ایم۔ منشی نے یہاں پر یہ انکشاف کیا کہ ہندوستان کا دستور ۱۵ فروری ۱۹۴۸ء تک تیار ہو جائے گا۔ آپ اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ جو ہندوستان دستور ساز اسمبلی نے دستور مرتب کرنے کے لئے قائم کی ہے۔ آپ نے کہا کہ کام کا بڑا حصہ ہو چکا ہے۔ باقی کام کے لئے کمیٹی کا اجلاس ۱۹ جنوری کو ہو رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ دستور انگریزی میں لکھا گیا ہے۔ مگر جلد ہی اس کا ہندی ترجمہ بھی ہو جائے گا۔ آپ نے بتایا میں حیدر آباد اور مدراس کے سرحدی مسائل کے متعلق معلومات حاصل کرنے آیا ہوں۔ (ا پ)

اب ہمارا فرض ہے کہ فرقہ وارانہ نقصانات کی تلافی کریں

مدراس ۳۰ دسمبر:- راجکماری امرت کور وزیر صحت ہندوستان نے عورتوں کی ایک کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ملک کی تقسیم سے یہاں کی فضا بہت خراب ہو گئی ہے فرقہ وارانہ فسادات نے کافی نقصان پہنچایا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ اس نقصان کی تلافی کریں۔ آپ نے عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ اپنے اندر جذبہ قربانی اور ہمت پیدا کرو۔ یہ دو قابل قدر جذبے عورت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ یہ سیتا کی جرأت تھی جس کی وجہ سے اس نے راون سے نجات حاصل کی اور انہی دو چیزوں کے ساتھ آجکل کی مشکلات دور کی جا سکتی ہیں اپنے ذاتی دفاع کے لئے عورتوں کو ملٹری ٹریننگ کی بجائے ان دو خوبیوں کو پیدا کرنا چاہئیے۔ جس کا عملی نمونہ گاندھی جی پیش کر رہے ہیں۔ (ا پ)

پیرزادہ عبدالستار وزارت پاکستان میں

کراچی ۳۰ دسمبر۔ حکومت پاکستان کا اعلان مظہر ہے کہ سندھ کے وزیر ریونیو پیرزادہ عبدالستار نے آج صبح کابینہ اجلاس خصوصی میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ آپ پاکستان کی مرکزی کابینہ میں وزیر امور خوراک و زراعت مقرر کئے گئے ہیں۔ اب کابینہ میں وزراء کی تعداد نو ہو گئی۔

درخواست ہائے دعا

(۱) افسوس مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بی اے سیالکوٹ چھاؤنی کا نوزائیدہ بچہ جو ۲۴ دسمبر کو تولد ہوا شکم مادر میں ہی فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون زچہ کی صحت اور نعم البدل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد حسن خانصاحب

یو پی اسمبلی کی نشستیں

لکھنؤ ۳۰ دسمبر۔ انڈین یونین اسمبلی میں یو پی کے لئے ۵۹ سیٹیں مقرر ہوئی ہیں ان میں دس شہری آبادی کے لئے ہیں اور ۴۹ دیہاتی سیٹیں ہیں۔

آئندہ مشترکہ الیکشن ہو گا۔ البتہ اقلیتوں کی سیٹیں مقرر کر دی گئی ہیں مسلمانوں کے لئے کل ۱۳ سیٹیں ہیں۔ اور اچھوتوں کے لئے ۱۹ اور ہندوؤں کے لئے ۲۷ (ا پ)

---

۴ مرحوم کا لڑکا رضا ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار بشارت احمد بی۔ اے لاہور

مغربی پاکستان کا کوئلہ

کراچی ۲۹ دسمبر:- معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان میں جو کوئلہ نکل رہا ہے۔ وہ اچھی قسم کا نہیں۔ زیادہ تر انجنوں کے بھٹے میں استعمال ہو سکتا ہے۔ "ویسٹیم کول" تو بہت تھوڑی مقدار میں ہے۔ موجودہ رفتار چار لاکھ ٹن سالانہ ہے۔ حکومت پاکستان اس کو بڑھانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے (ا پ)

—— آگرہ ۲۷ دسمبر۔ سٹیل کی بلیک مارکیٹ کی روک تھام کے لئے حکومت یو پی نے کئی تاجروں کا کوٹہ بند کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہزاروں من سٹیل جعلی کارخانہ داروں کو دیا جاتا رہا۔ جو بعد میں بلیک مارکیٹ میں فروخت ہوتا رہا۔ گ ب

کشمیر ریلیف کمیٹی کا قیام

لاہور ۳۰ دسمبر:- آزاد کشمیر حکومت کی زیر نگرانی کشمیر ریلیف کمیٹی قائم ہوئی ہے۔ آج اس کمیٹی کا پہلا جلسہ ہوا اور ان ذرائع پر غور کیا گیا۔ جن کے ذریعہ مصیبت زدگان کشمیر کی جلد مدد کی جائے۔ میٹنگ کی صدارت میاں امیر الدین میئر لاہور کارپوریشن نے کی۔

کمیٹی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اس وقت کشمیر میں مصیبت کے دن آئے ہوئے ہیں اور ان کی امداد خواہ وہ کسی رنگ میں ہو شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔ نقدی حبیب بنک کو آزاد کشمیر ریلیف فنڈ میں بھیجی جائے۔ کپڑوں اور طبی امداد کی بھی سخت ضرورت ہے۔ (ا پ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا فرض

احباب کو علم ہے۔ کہ موجودہ انقلاب کی وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کی آمد میں غیر معمولی کمی واقع ہو گئی ہے۔ اس کے مقابل اخراجات بدستور ہیں۔ یہ کمی صرف اسی صورت میں پوری ہو سکتی ہے۔ کہ عہدہ داران فرض شناسی سے کام لیتے ہوئے غیر معمولی جدوجہد کر کے آمد کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اس وقت تک مشرقی پنجاب سے آنے والے اکثر دوست اپنے عارضی ٹھکانے بنا کر کاروبار شروع کر چکے ہیں۔ اور بعض کی آمد بھی شروع ہو چکی ہے۔ عہدیداران خصوصاً امراء۔ صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال کا فرض ہے۔ کہ احباب جماعت مقامی سے بروقت چندہ وصول کریں۔ اور اسے ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھی بھجواتے رہیں۔ ہماری غیر معمولی قربانی اور جدوجہد ہی ہمیں کامیابی کے قریب لا سکتی ہے۔ پس عہدہ داران کو ہرگز تساہل سے کام نہیں لینا چاہیئے اور چندوں کی وصولی کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات ہر فرد جماعت تک پہنچا کر ان سے چندہ جات وصول کر کے مرکز میں بھجوانے چاہئیں۔ (نظارت بیت المال)

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی تازہ تصنیف

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب اکثر نہایت بیش قیمت لٹریچر شائع فرماتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں آپ نے ۵۰۸ صفحے کی ایک انگریزی کتاب شائع کی ہے جس میں ۱۰۰ مختلف مضامین ہیں۔ مشہور غیر مصنفین کے اقوال کے علاوہ صدہا قرآن شریف کے احکام سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی ہوئی احادیث حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ اور دوسرے بزرگان دین کی تحریرات شامل ہیں۔ جس سے اسلام کا عظیم الشان مذہب ہونا اور اس کی تعلیم کا اعلیٰ و ادنیٰ ہونا صاف آشکار ہو جاتا ہے۔ اکثر غیر مسلم اسلام سے نفرت رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ اسلامی کتب نہیں دیکھتے مگر یہ کتاب وہ شوق سے منگواتے ہیں۔

اس ۵۰۸ صفحے کی ضخیم خوبصورت مجلد تبلیغی کتاب کی قیمت چھ روپے ہے۔ مگر اس زمانہ میں چونکہ تبلیغ کی خاص ضرورت ہے۔ اس لئے حضرت سیٹھ صاحب موصوف ایسے احباب کو جو اس کو خود بھی پڑھیں گے۔ اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں گے یا فروخت کریں گے یا اپنے ارد گرد کی لائبریریوں کو تحفہ دے کر اپنا تبلیغی فرض ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان کو یہ کتاب نصف قیمت یعنی صرف تین روپے میں ارسال فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن)

مشرقی پاکستان میں تبلیغ احمدیت!

مکرمی مولوی محبوب اللہ صاحب واقف زندگی مشرقی پاکستان سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک مناظرہ حیات و ممات مسیح علیہ السلام پر ہوا۔ جس میں صدر غیر احمدیوں میں سے ایک صاحب مولوی عبدالقادر نامی تھے۔ انہوں نے مدعی حیات لے پہلی تقریر کی۔ جس میں یا عیسیٰ انی متوفیک الخ سے حیات پر استدلال کیا۔ اور دلیل میں حدیث پیش کی۔ کہ دوبارہ نازل ہوں گے۔

اس کے جواب میں میں نے آیت مذکورہ کی تشریح کی۔ اور دیگر آیات قرآنی اس تشریح کی تائید میں پیش کیں۔ اور وفات مسیح ثابت کی۔ اس طرح تین دن مناظرہ ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے احمدیت کو فتح دی جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ اس کے علاوہ دس لیکچر دیئے۔ گنڈمارا۔ باقرپور چٹاگانگ۔ چاندپور کا دورہ کیا۔ لنڈو ملاقات کی۔ ونٹ درس دیئے۔ ۳۰۰ میل تک سفر کیا۔ اور ایام زیر رپورٹ میں ۱۳ کس بذریعہ بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ میں نئے داخل ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ضروری اعلان

جو اصحاب اسرار تعاونی کمیٹی میں حصہ دار ہیں۔ جو خاکسار کے زیر اہتمام جاری ہے ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ گذشتہ فسادات کے باعث چار ماہ کی اقساط کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اب جملہ حصہ داران صاحبان اپنی اپنی قسط ارسال فرماویں۔ ورنہ حسب قاعدہ جرمانہ واجب ہوگا۔ اپنے حساب کی تفصیل جوابی کارڈ یا لفافہ بھیج کر طلب فرمائیں۔ آئندہ اقساط کے بھیجنے اور خط و کتابت کے لئے پتہ ذیل ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری۔ جامعہ احمدیہ۔ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ)

دعاؤں میں یاد رکھنا

(از جناب ثاقب صاحب زیروی)

محبتوں میں ڈھلی ہوئی لیف زالواؤں میں یاد رکھنا
منجھی ہوئی سوز و سازِ الفت کی التجاؤں میں یاد رکھنا
دلوں کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی ندائوں میں یاد رکھنا
دیارِ احمدؑ میں رہنے والو ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

خرد کے ہوش آفریں مناظر میں محو ہو کر بھلا نہ دینا
سرورِ نغمات بربطِ زندگی میں کھو کر بھلا نہ دینا
بھلا نہ دینا تجلیوں سے دھلی فضاؤں میں یاد رکھنا
دیارِ احمدؑ میں رہنے والو ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

خدا کی بستی کے پاسباں ہو۔ خدا تمہارا معین و ناصر
تمہیں حقیقت میں کامراں ہو خدا تمہارا معین و ناصر
اُٹھیں جو مینار کی بلندی سے اُن صداؤں کو یاد رکھنا
دیارِ احمدؑ میں رہنے والو ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

کلام ایزد ہوا تھا نازل جہاں فضاؤں میں تم وہاں ہو
وہ ماہِ نو کھیلتا تھا جن نقرئی ضیاؤں میں تم وہاں ہو
ز راہِ الطاف تیرہ بختوں کو بھی ضیاؤں میں یاد رکھنا
دیارِ احمدؑ میں رہنے والو ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

جہاں نشیب و فراز پہ ہے شعورِ فطرت کی نقش کاری
ریاضِ جنت کی نزہتوں میں بسی ہوئی ہیں ہوائیں ساری
بہشت کی ہاں انہی تقدس بھری ہواؤں میں یاد رکھنا
دیارِ احمدؑ میں رہنے والو ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

ہماری تقدیر میں فراق اور تمہیں وصالِ حبیب حاصل
کہاں کوئی خوش نصیب ایسا جسے ہوا ایسا نصیب حاصل
یہ التجا بس شبوں کی روح آفریں فضاؤں میں یاد رکھنا
دیارِ احمدؑ میں رہنے والو ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

باہر فوت ہونے والے احباب کا قادیان میں جنازہ غائب

اس وقت تک قادیان میں باہر فوت ہونے والے

مندرجہ ذیل احباب کا جنازہ غائب پڑھا یا جا چکا ہے۔ (۱) مولوی محمود احمد صاحب خلیل مدرس ہائی سکول قادیان (۲) صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے مبلغ ماریشس امام دار الرحمت قادیان (۳) ہمشیرہ حافظ حامد علی صاحب مرحوم باب الانوار قادیان (۴) حضرت مولوی شیر علی صاحب قادیان (۵) مرزا محمد اشرف صاحب سابق ناظم جائداد و محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان (۶) اہلیہ صاحبہ مرزا محمد اشرف صاحب سابق ناظم جائداد قادیان (۷) چوہدری احمد شکر اللہ خانصاحب رئیس ڈسکہ (سیالکوٹ) (۸) نانی صاحبہ قریشی عبدالرشید صاحب آڈیٹر انجمن احمدیہ قادیان۔ (خاکسار صلاح الدین ایم۔ اے قادیان)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں:۔

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء

مہاراجہ پٹیالہ کی سکھوں کو نصیحت

سکھوں کو گاندھی جی کے خلاف اعتراض ہے۔ کہ انہوں نے سکھوں کو ناحق لتاڑا ہے۔ اور ان پر الزامات لگا کر ان کے وقار کو سخت دھکا لگایا ہے۔ ہمارے دوست سکھوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ گذشتہ دنوں میں انہوں نے جو رویہ اختیار کیا۔ اور جس ذہنیت کا ثبوت دیا ہے۔ اس سے صرف گاندھی جی ہی نالاں نظر نہیں آتے۔ بلکہ نہرو جی اور سردار پٹیل بھی مختلف اوقات پر اس کے متعلق اظہار خیال کر چکے ہیں۔ خود مہاراجہ پٹیالہ نے بھی جو اس وقت سب سے بڑے اکالی لیڈر سمجھے جاتے ہیں۔ سکھوں کی اس ذہنیت کو کئی دفعہ بے نقاب کیا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً ان کو جھڑکتے رہتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے حال ہی میں فتح گڑھ گوردوارہ میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ "سچ سکھ مذہب کی اصلی روح۔ ہمدردی بنی نوع انسان اور خدمت خلق کا جذبہ سکھوں میں مفقود ہو گیا ہے اور اس وجہ سے سکھ علاوہ سیاسی نقصانات کے اور بھی بڑی بڑی تباہیوں کا شکار رہتے ہیں"۔

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ باہر والے ہی نہیں بلکہ خود سکھوں کے لیڈر بھی ان کی موجودہ روش کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ سکھ مذہب کے بانی حضرت باوا گورو نانک دیو علیہ الرحمۃ نے جو تعلیم سکھوں کو دی تھی۔ آج کل کے سکھ بالکل اس کے الٹ چل رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ہندو مسلمان اور سکھ سب اپنے اپنے مذہب کی پاک تعلیموں کو آج کل پس پشت ڈالے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ ایک بین حقیقت ہے کہ پنجاب کے فسادات میں سکھوں نے جو انداز اختیار کیا ہے۔ وہ شاید کسی نے بھی نہیں کیا۔ بے شک ہندوؤں کے ایک بڑے فریق اور بعض مسلمانوں نے بھی اس دوران میں بے حد سنگدلی دکھائی ہے۔ لیکن سکھوں کے مظالم تو ضرب المثل کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ خود ان کے ابھارنے والے اب ان کے خلاف نقطہ چینیاں کر رہے ہیں۔

پولیٹیکل طاقت حاصل کرنے کے نشہ میں ہمارے سکھ دوستوں نے گورو صاحب کی بنیادی تعلیم کی عمارت کو اکھاڑ کر اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے۔ گورو نانک دیو علیہ الرحمۃ اس وقت آئے تھے۔ جب یہاں ہندوؤں اور مسلمانوں میں سخت دشمنی کا زمانہ تھا۔ آپ نے دونوں کو پیار اور محبت سے رہنے کی تلقین فرمائی۔ اور اللہ تعالیٰ کی وحدت کا گیت ایسی سریلی آواز سے گانا شروع کیا۔ کہ ہندو مسلمان جو بات بات میں ایک دوسرے سے الجھ پڑتے تھے۔ ان رسیلے گیتوں سے ایسے متوالے ہو گئے کہ وہ اپنی تمام دشمنیاں بھول گئے۔ اور باہم شیر و شکر ہو کر بھائی بھائی بن گئے۔ ان کے نزدیک ہندو اور مسلمان میں کوئی فرق نہیں رہا تھا۔

لیکن افسوس ہے۔ کہ بعد میں بعض خود غرض لوگوں نے ورغلا کر ان نیک لوگوں کو سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ وسیع خلیج پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا۔ اور ایک ایسی دنیا پیدا کر دی۔ کہ جس میں چند تلخ واقعات ظہور میں آئے۔ جن سے اب بھی خود غرض فریق کام لیکر سکھوں کو مسلمانوں کے خلاف برانگیختہ کرنے میں کامیاب ہو رہا ہے۔

اگر ہمارے سکھ دوست حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے بے داغ آئینۂ تعلیم میں اپنی صورت دیکھیں گے تو ان کو بھی اپنی شکل ایسی ہی بھیانک نظر آئے گی۔ جیسی کہ گاندھی جی۔ پنڈت نہرو، سردار پٹیل اور خود مہاراجہ پٹیالہ کو نظر آ رہی ہے۔ کجا یہ تعلیم کہ ہندو اور مسلمان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور کجا یہ حالت کہ سکھ ہندو کو تو محض بعض پولیٹیکل فوائد کے مدنظر جو بھی موہوم ہیں۔ اپنا سگا بھائی ظاہر کرتا ہے۔ اور مسلمان کو اپنا دشمن سمجھ بیٹھا ہے۔ حالانکہ مذہبی اعتقادات کی وجہ سے ان کو مسلمان سے زیادہ نزدیک ہونا چاہیئے تھا۔ یہ بات صاف ظاہر کر رہی ہے۔ کہ جیسا کہ مہاراجہ پٹیالہ نے تسلیم کیا ہے۔ کہ آج کا سکھ گورو جی کی تعلیم سے کوسوں دور بھٹک گیا ہے۔

ہمارے سکھ دوستوں کو اس وقت نہ تو گاندھی جی سے لڑنا چاہیئے۔ اور نہ کسی اور سے۔ بلکہ سوچنا چاہیئے۔ کہ آخر کیا وجہ ہے۔ کہ سب کے سب انہیں کو زیادہ قابل الزام سمجھتے ہیں۔ اور وہ سیاسی فوائد جن کی خاطر انہوں نے یہ طریقے استعمال کئے ان کو حاصل نہیں ہو سکے جیسا کہ مہاراجہ پٹیالہ کے اعتراف سے ظاہر ہوتا ہے۔ اگر اس طرح ان کو دنیا ہی حاصل ہو جاتی۔ تو پھر بھی ایک بات ہوتی۔ مگر ان کو تو وہ بھی حاصل نہیں ہوئی۔ آخر نتیجہ کیا نکلا۔ بے شک وہ پنجاب کو تقسیم کرانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ بیشک وہ سکھوں کو مغربی پنجاب سے نکال لے گئے ہیں۔ مگر کیا اس ظاہرا کامیابی کے بعد بھی وہ حقیقی کامیابی حاصل کر سکے ہیں۔ جو ان کا مطمح نظر تھی۔ کیا انہوں نے ایک فی صدی بھی وہ بات بھی حاصل کر لی ہے جس کے لئے وہ مضطرب تھے۔ اور جس کے لئے وہ حقیقۃً ہندو ہو کر اٹھے تھے۔ آج مہاراجہ پٹیالہ ہی جو ان کا سب سے بڑا فوجی لیڈر رہا ہے۔ خود ان کو قابل الزام ٹھہرا رہا ہے۔ یہ ہے نتیجہ اس حرکت اس تگ و دو کا جو آپے سے باہر ہو کر کی گئی۔ ہم مانتے ہیں۔ کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی یہ بھی مانتے ہیں۔ کہ ہمارے دوست بھی حد تک مجبور کر دیئے گئے تھے۔ لیکن ان نتائج کے دیکھنے کے بعد بھی کیا وقت نہیں آیا۔ کہ صحیح لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔ ہم مہاراجہ پٹیالہ کی اس بات کی تائید کرتے ہیں۔ کہ سکھوں کو مذہب کی روح اپنے اندر میں پیدا کرنی چاہیئے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ ان کی یہ آواز رائیگاں نہ جائے گی۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ اس کا رد عمل ضرور ہو گا۔ اور سکھوں میں ایسے نیک لوگ پھر از سر نو پیدا ہوں گے۔ جو ان کو اس روحانی چشمہ کی طرف واپس لائیں گے۔ جس نے نہ صرف پنجاب کو بلکہ تمام ہندوستان کو کسی وقت سیراب کر دیا تھا۔ اور جس سیاسی اندھیرے میں آج ہمارے دوست ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ اس سے جلد از جلد باہر نکل کر روشنی کے ماحول میں آ جائیں گے۔ ہم پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں۔ کہ سکھوں میں ایسے نیک افراد کی کمی نہیں۔ جو ان کی موجودہ روش پر دلوں میں افسوس نہیں کرتے جس طرح کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں بھی ایسے لوگوں کی کمی نہیں۔ یہ لوگ اس وقت ناکارہ کر دیئے گئے ہیں۔ اور اس طوفان بے تمیزی میں ان کی کوئی سننے والا نہیں۔ لیکن وہ وقت عنقریب آنے والا ہے۔ جب سچ کی آواز پھر بلند ہو گی۔ اور اس کو ہر کوئی سننے کے لئے بیقرار ہو گا۔ یقیناً گورو نانک دیو اور دوسرے گوروؤں کی کوششیں جو انہوں نے لوگوں کو انسانیت کی طرف بلانے کے لئے کی ہیں رائیگاں نہیں جا سکتیں وہ کوششیں ضرور پھول اور پھل لائیں گی۔ اور پنجاب پھر ایک ایسا ملک بن جائے گا۔ جس میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی وغیرہم تمام مذاہب کے لوگ امن اور چین کی زندگی بسر کرنے لگیں گے۔

تقسیم فلسطین!

اقوام متحدہ کی مجلس نے فلسطین کی تقسیم کا فیصلہ تو کر دیا ہے۔ مگر اب یہ مشکل درپیش ہے۔ کہ اس فیصلہ کو عملی جامہ کس طرح پہنایا جائے۔ مجلس کے پاس کوئی ایسا ذریعہ طاقت نہیں ہے۔ جس سے وہ اپنے اس فیصلے کو منوا سکے۔ اس لئے بعض سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اقوام متحدہ کا یہ خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ نظر ثانی کی جائے۔ اور فیصلہ کو مسترد کیا جائے۔

جو قومیں تقسیم فلسطین کی حامی ہیں اور جن قوموں کا مفاد اس تقسیم کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور جنہوں نے زور دے کر تقسیم کروائی ہے۔ اقوام متحدہ کی اس ناقابلیت کو محسوس کرتے ہوئے اب ضرور کوئی ایسی راہ نکالنے کی کوشش کریں گی جس سے ان کا مدعا حاصل ہو سکے۔ اس لئے قیاس ہے۔ کہ اب وہ اس کوشش میں لگی ہوئی ہیں۔ کہ دونوں طرفوں کو الجھا دیا جائے اور یہودیوں کو در پردہ مدد دے کر عربوں کو مجبور کر دیا جائے۔ کہ وہ اس فیصلہ پر رضامند ہو جائیں۔ اور اس طرح یہ صلح جو قومیں اپنا وہ مدعا حاصل کر لیں جو اقوام متحدہ کی مجلس کے ذریعہ وہ حاصل نہیں کر سکیں۔ یہ تو ناممکن ہے۔ کہ مجلس اقوام متحدہ نے اپنا فیصلہ دیتے وقت اس امر پر غور نہ کیا ہو کہ آیا وہ اپنے فیصلہ کو عملی جامہ پہنا بھی سکتی ہے یا نہیں۔ تقسیم کی حامی قوموں کو ضرور اس بات کا علم تھا۔ اور یہ پہلے ہی سے سوچی سمجھی ہوئی تدبیر ہے جس پر اب عمل کیا جا رہا ہے۔ اس لئے عربوں کا مقابلہ صرف یہودیوں کے ساتھ ہی نہیں ہے۔ بلکہ ان تمام قوموں کی طاقتیں بھی یہودیوں کی پشت پر ہیں۔ جو اپنا مفاد تقسیم فلسطین میں سمجھتی ہیں۔

سر ظفر اللہ خان کی تقرری

ایک معاصر نے سر ظفر اللہ خان کی تقرری کے متعلق اپنے ایک ادارتی نوٹ میں تسلیم کیا ہے۔ کہ "آپ ایک قابل انسان ہیں۔ جو پورٹ فولیو انہیں دیا گیا ہے اس کے لئے بہتر موزوں ہیں۔ . . . . .

. . . یہ تو تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اس عہدے کے لئے موزوں ترین انسان ہیں۔ وہ انجمن اقوام متحدہ میں بھی پاکستان کی وکالت بڑی خوش اسلوبی سے کرتے رہے ہیں"۔

لیکن اس کے باوجود معاصر مذکور کو آپ کی تقرری کے متعلق شکایات ہیں۔ پہلی شکایت یہ ہے۔ کہ آپ ایک احمدی ہیں۔ اور دوسری شکایت یہ ہے۔ کہ آپ نے اب تک مسلم لیگ میں شمولیت کا اعلان نہیں کیا۔ پہلی شکایت کی وجہ یہ بیان کی گئی۔ کہ آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے سوا چند لاکھ مسلمانوں کے کسی کو آپ پر اعتماد نہیں۔

ہمارے خیال میں موقر معاصر کو خود ہی اپنی اس دلیل کی کمزوری محسوس ہو گئی ہو گی۔ کیونکہ جس شخص نے اقوام متحدہ کی انجمن میں پاکستان کی وکالت اس خوش اسلوبی سے کی ہو کہ جس کو خود موقر معاصر نے بھی تسلیم کیا ہے اس کے متعلق یہ کہنا۔ کہ چند لاکھ مسلمانوں کے سوا اس پر کسی کو اعتماد نہیں۔ آپ اپنی تردید کرنا ہے۔ خاص کر جب کہ نہ صرف پاکستان کے مسلمانوں نے بلکہ تمام اسلامی دنیا کے مسلمانوں نے بیک زبان اس کو خراج تحسین ادا کیا ہو۔ معاصر مذکور نے شاید اپنی اس دلیل کی کمزوری ہی کی وجہ سے غیر ارادی طور پر اس امر کو نظر انداز کرنے کا خیال ظاہر فرمایا ہے۔ دوسری بات یہ کہ آپ نے اب تک لیگ میں شمولیت کا اعلان نہیں کیا۔ ایسے حالات میں جب کہ خود مسلم لیگ کی ہستی ہی نئے سانچے میں ڈھلنے کے لئے کٹھالی میں پگھل رہی ہو۔ کہاں تک درست سمجھی جا سکتی ہے۔ باقی یہ الزام کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو انگریز کے عہد میں مسلم لیگ کے سخت مخالف تھے۔ بلکہ وہ مسلم لیگ کو نیست و نابود کرنے میں پیش پیش تھے۔ نہایت ہی غلط الزام ہے۔ خود مسلم لیگ کے ارباب حل و عقد اس حقیقت کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ آپ نے کئی مراحل پر نہ صرف مسلم لیگ کی مدد کی بلکہ اس کو کئی پیچیدہ الجھنوں میں سے کامیابی کے ساتھ نکالا ہے۔ درخت کو اس کے پھل سے پہچاننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے مطابق فیصلہ دیں۔ اس میں کسی شخصیت پر الزام لگاتے وقت تفتیش کر لینی چاہیئے۔ کہ جو الزام ہم اس پر لگا رہے ہیں۔ حقیقت میں اس پر عائد بھی ہوتا ہے یا نہیں۔ اس کے خلاف محض اس امید سے آواز نہیں اٹھانی چاہیئے۔ کہ لوگ کہیں کہ ہم نے آواز اٹھائی ہے۔

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

سرزمین ہالینڈ میں تبلیغ اسلام۔ ہیگ کے احمدیہ مشن کی مساعی

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل مجاہد ہالینڈ)

(۲)

تقاریب عید

عرصہ زیر رپورٹ میں بعض تقاریب میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ مگر اپنے طور پر جو تقاریب منعقد کیں۔ وہ عیدین کی تقاریب تھیں۔ ان دونوں موقعوں کے انتظامات میں برادرم مسٹر العطاس نے نہایت اخلاص سے حصّہ لیا۔ پہلی عید پر تو ۶۔۷ افراد ہی تھے۔ مگر دوسری عید میں ۱۴۔۱۵ احباب شامل ہوگئے۔ برادرم مسٹر کاخ بارن سے۔ نو احمدی خاتون رضیہ سلطانہ خورسل سے۔ مسٹر کوبی الیمسڈم سے بعض طلبہ لائیڈن سے اور بعض ہیگ سے۔ خدا کے فضل سے یہ اجتماع اچھا کامیاب رہا۔ عید کے بعد کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ چنانچہ دو اڑھائی گھنٹہ کی دلچسپ گفتگو کے بعد سب نے اکٹھے ظہر و عصر کی نماز ادا کی۔ اور پھر کھانا کھایا۔ آخر پر اس اجتماع کا فوٹو بھی لیا گیا۔

اس عید کے موقعہ پر سوئٹزرلینڈ سے دو واقفین برادران کی آمد خبر بھی مل گئی تھی۔ چنانچہ خطبہ عید میں ہی یہ خبر احباب تک پہنچا دی۔ جس سے احباب بہت خوش ہوئے۔

مختلف سفر

تبلیغی اغراض کے ماتحت عرصہ زیر رپورٹ میں بعض علاقوں کا سفر بھی مجھے اختیار کرنا پڑا۔ گو حتی الوسع ایسے سفروں سے مجتنب ہی رہا۔ مگر پھر بھی بارن۔ الیمسڈم۔ ارنہم۔ لسم۔ ہلفرسم۔ وارمنڈ روٹرڈم۔ سخیڈم اور فالن ڈم نیز بعض دفعہ ہیگ کے مضافات اور اکثر دفعہ لائیڈن جانا پڑا۔

ملکی لوگوں سے تعلقات کے نتیجہ میں خط و کتابت نے بھی کافی وقت لیا۔ ایک دن کیلیفورنیا سے ایک خط آیا۔ جس میں خط بھیجنے والے نے اپنا تعارف یوں کرایا۔ کہ "میں چونکہ ڈچ مسلم ہوں اس لئے ایک امریکن رسالہ میں آپ کی آمد کی خبر پڑھکر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ خدا تعالےٰ آپ کو آپ کے مشن میں کامیابی عطا کرے۔۔۔۔" چنانچہ ان کے ساتھ بعد میں خط و کتابت جاری رہی۔ اس کے علاوہ ایک اور خط ڈچ گی آنا (جنوبی امریکہ) سے ایک مسلم لیڈر کا موصول ہوا۔ جس میں اُس نے مجھ سے تعلقات پیدا کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ اسی طرح اس ملک سے بعض خطوط اسی رنگ کے موصول ہوئے

واقفین کی آمد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ۴ نومبر کو برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب اور برادرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر۔ سوئٹزرلینڈ سے ہالینڈ تشریف لائے۔ آپ دونوں ایک سال قریباً سوئٹزرلینڈ میں مقیم رہے اور جرمن زبان کی تحصیل کی۔ ساتھ ساتھ فریضہ تبلیغ بھی ادا کیا۔ بفضلہ تعالیٰ آپ دونوں جرمن زبان میں گفتگو فرما سکتے ہیں۔ اور جرمن کتب کا آسانی سے مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ہالینڈ کی تبلیغ میں بعض دفعہ جرمن زبان بھی بہت فائدہ مند ہے۔ آپ کے لئے ڈچ زبان کی تحصیل کوئی زیادہ مشکل نہیں۔ اس ملک میں رہائش سے ہی آپ جلد کچھ نہ کچھ سیکھ جائینگے۔

ایک عرصہ میں نے اس ملک میں اکیلے کام کیا۔ اب خدا نے دو اور قابل بھائی میری مدد کو بھیجدئے خدا تعالےٰ آپ کی آمد کو ہالینڈ مشن کے لئے برکات کا موجب بنائے۔ اور ہمیں اپنے کام کو بہت زیادہ وسعت دینے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جہاں تک میرے حلقہ تعارف کا تعلق ہے انہیں بھی آہستہ آہستہ اس سے متعارف کرا رہا ہوں۔ اور اس کے علاوہ اپنے طور پر بھی وہ اس میدان میں اخلاص کے ساتھ کوشاں ہیں۔ خدا کرے۔ کہ آپ کی آمد جلد ہی مفید رنگوں میں بارآور ثابت ہو۔

آپ کی آمد کی خبر دو دفعہ یہاں کے اخبارات میں شائع ہوئی۔ ایک نمائندہ پریس نے جائے قیام پر آکر انٹرویو لیا۔ اور احمدیت کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کئے۔ چنانچہ یہ خبر اخبارات میں بھی شائع ہوگی۔

بعد میں ایک اور موقعہ پر جبکہ ہم تینوں برادران مسٹر العطاس کو ملنے لائیڈن گئے۔ تو۔ ایک نمائندہ اخبار اور پریس فوٹوگرافر سے ملاقات ہوئی۔ یہ نمائندہ کوئی دس روز سے ہمیں ملنے کا آرزومند تھا۔ اس سے مختصر سی ملاقات لائیڈن میں ہوئی۔ اور تفصیلی ملاقات کے لئے اُس کے ساتھ ہیگ میں وقت مقرر کیا۔ چنانچہ جماعت کے حالات اور مساعی کے متعلق تفصیلی بیان اسے دیا۔ آخر پر اس فوٹوگرافر نے بہت سے ہمارے فوٹو لئے۔ اس نمائندہ کا تعلق روٹرڈم کے ایک ہفتہ وار رسالہ سے خاص طور پر ہے امید ہے دسمبر کے آخر یا جنوری میں جماعت احمدیہ کا ذکر اور ہالینڈ مشن کی مساعی وغیرہ کے متعلق کوئی رپورٹ بعض رسائل میں شائع ہوسکیگی۔ اسکی خواہش تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو بھی اگر اس بیان کے ساتھ شائع ہوسکے تو بہت اچھا ہو۔

مختلف سوسائٹیز سے تعلقات

پہلے بھی اس امر کا ذکر کر چکا ہوں۔ کہ صوفی موومنٹ کا اثر اس ملک میں کافی وسعت کے ساتھ ہے۔ اس موومنٹ کے بانی صوفی عنایت خاں تھے۔ جو چند سال ہوئے فوت ہو چکے ہیں۔ اب اس کی باگ ڈور صوفی محبوب خاں کے ہاتھ میں ہے۔ جن کی رہائش ہیگ میں ہے۔ اور ہیڈکوارٹر جنیوا میں۔ ناروے میں بھی انکے بعض مرید ہیں۔ یہ صوفی خاندان سنٹرل انڈیا سے تعلق رکھتا ہے۔ اُردو بھی جانتے ہیں۔ میں اُنکے لیڈر صوفی محبوب خاں سے دو دفعہ مل چکا ہوں۔ بڑی بے تکلفی سے میرے ساتھ گفتگو فرماتے رہے۔ چلتے ہوئے میں نے انہیں یہ بھی کہہ دیا۔ کہ آپ ہمارے لئے بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ کچھ تو راستہ اسلام کی تبلیغ کے لئے آپ صاف کر ہی دینگے۔ جو کم از کم اسلام سے لوگوں کا تعصّب دُور کرنے میں ہمارے لئے بہت مفید رہے گا۔ بعد میں ایسے لوگوں کو درست کرنے کا کام ہمارے لئے کسی قدر آسان ضرور ہو جائے گا۔ اس بات پر وہ بھی مسکرا دئیے۔۔۔۔ جاتے ہوئے انہوں نے پھر بھی ملنے کو کہا۔ اُن کے بھائی مشرف خاں سے بھی ایک دفعہ بعد میں ملا ہوں۔ اچھے رنگ میں پیش آئے۔

پچھلے دنوں ایک بدھسٹ موومنٹ کا پتہ چلا چنانچہ اُن سے وقت طے کر کے ہم تینوں برادران اُن کے لیڈر سے ملنے گئے۔ تا اس کی ماہیت کا کچھ پتہ لگ سکے۔۔۔۔۔

آپ کی وضع قطع جوگیانہ اور انداز فلسفیانہ تھے۔ اپنا مقصود انہوں نے thinking اور Healing بتایا۔ مگر جب ہم نے مزید استفسارات کئے۔ تو تفصیلات کے بیان سے عاجز آگئے۔ اس موومنٹ کا فی الحال تو کوئی خاص اثر اس جگہ معلوم نہیں ہوتا۔ شاید اس وجہ سے کہ بالکل ابتداء ہے مگر صوفی موومنٹ کی طرح ان کے اصول بھی کچھ "دوستانہ طرز" کے ہی ہیں۔ کہ کسی مذہب کو جھوٹا نہ کہا جائے۔ اور ہر ایک کو اپنے اپنے مذہب اور طریقے پر چلنے دیا جائے۔ اس وجہ سے ہو سکتا ہے کہ آئندہ کچھ عرصہ کے بعد ایسے خیالات کے لوگوں کو وہ اپنے گرد اکٹھا کرنے میں ایک حد تک کامیاب ہو جائیں۔

ہیگ میں ایک جگہ Klein Switser land یعنی چھوٹا سوئٹزرلینڈ کے نام سے مشہور ہے۔ جہاں نوجوانوں کی ایک کلب قائم ہے۔ جس کا کھیل کے ساتھ تعلق ہے۔ مجھے بھی چند ایک دفعہ وہاں جانے کا موقعہ ملا۔ کھیل میں حصّہ لینا تو مشکل ہے۔ مگر مختلف لوگوں سے تعلقات پیدا کرنے کا اچھا موقعہ ہے۔ چنانچہ بعض دفعہ مذہبی خیال کے لوگوں سے وہاں تعارف پیدا کرنے میں بھی کامیابی ہوئی۔ ان سوسائٹیز کے علاوہ اپنے ابتدائی ایام میں اس جگہ دو انڈونیشین مجالس کے لیڈروں سے بھی ملاقات کا موقعہ ملا۔ یہاں کے انڈونیشین بہت کسمپرسی کی حالت میں ہیں۔ کوئی تنظیم نہیں کوئی مذہبی احساس نہیں۔ کوئی مقام اجتماع نہیں۔ اکثر غریب طبقہ کے لوگ ہیں۔ ان کی کل تعداد دو اڑھائی ہزار ہوگی۔ مگر ابتک کسی نے جمعہ یا عید کی نماز پڑھنے کی تکلیف بھی کم ہی گوارہ کی ہے۔ خدا ان کی حالت پر رحم فرماوے۔

ہالینڈ مشن اور احباب جماعت

یقیناً ہر احمدی کے دل میں فریضہ تبلیغ کو انجام دینے کی شدید خواہش ہر وقت موجزن رہتی ہے۔ مگر یہ ضروری نہیں۔ کہ حالات بھی اس کی مساعدت کریں۔ مگر دعا ایک ایسا حربہ ہے۔ جو ہر وقت ایک سچے احمدی کو تبلیغی میدان کارزار میں سرگرم عمل رکھ سکتا ہے۔ تبلیغ کی کامیابی کا انحصار مال و دولت خرچ کرنے یا ہوشیاری اور چالاکی کو عمل میں لانے پر نہیں۔ بلکہ محض خدا کے فضل پر منحصر ہے۔ اور اس فضل کی جاذب مخلص قلوب سے نکلی ہوئی دردمندانہ دُعائیں اور گریہ و زاری سے بہتر اور کوئی چیز نہیں۔

اس وقت چند افراد خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں اپنی نیکی اور شرافت کی وجہ سے وہ بے جا تعصب سے کبھی کام نہیں لیتے۔ مگر آخری قدم اس منزل میں ہمیشہ دُشوار ہوتا ہے۔ ایسے مقام کو عبور کرنے کے لئے جماعت کی مخلصانہ دُعائیں ہی اگر کام آئیں تو آئیں۔ ورنہ اپنے اعمال تو بجائے خود ایک روک کا باعث ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم تینوں برادران کو نیکی۔ تقویٰ۔ طہارت۔ اور اخلاص کے ساتھ اس مقدس کام کو انجام دینے کی توفیق دے تاہم اس حقیقی نور کو صحیح رنگ میں پھیلانے والے ہوں جسکو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں لائے۔ ہاں اگر آج اسلامی فوج کے سپہ سالار "محمود" کے خادم حقیقی رنگ میں بت شکن ثابت ہوسکیں تو اس سے بڑھکر ہمارے لئے اور کیا سعادت ہوگی۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ وھو المستعان والسلام۔ قدرت اللہ عفی عنہ از ہیگ ہالینڈ

یعقوب خاں صاحب کہاں ہیں؟

قادیان سے محمد یوسف صاحب دریافت کرتے ہیں۔ کہ ان کے والد یعقوب خان صاحب قوم راجپوت سکنہ محلہ دار الفضل قادیان جب سے قادیان سے گئے ہیں ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں آئی۔ اگر یعقوب خان صاحب اس اعلان کو پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کا علم ہو۔ تو مجھے ان کی خیریت اور پتے سے بواپسی اطلاع دیں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲۸/۱۲

قابلِ تقلید نمونہ

آجکل مہاجرین کا مسئلہ سب کی خاص توجہ کا محتاج ہے۔ جہاں بعض افسر اس طرف توجہ نہیں دے رہے۔ وہاں بعض افسروں کی خدمتِ پبلک کا جذبہ قابلِ داد ہے۔ چنانچہ ملک غلام محمد صاحب گرداور حلقہ پکا سدھار تحصیل پاکپتن اپنے علاقہ میں مہاجرین کی خاص طور پر دلجوئی و امداد کر رہے ہیں ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آنا آپ کا خاصہ ہے ان کی تقلید کرنا ہر مسلمان افسر کا فرض ہے۔ اور افسرانِ بالا کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے

(یکے از مہاجرین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت انجن ڈرائیور

ملک حبیب احمد صاحب مینجر باٹا شاپ نکلسن روڈ۔ لاہور کو تحصیل پسرور کے پاس ایک موضع میں ایک انجن ڈرائیور (برائے مشین آٹا) کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ احمدی کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند ان سے مندرجہ بالا پتہ پر خط و کتابت کر کے فیصلہ کریں یا خود مل کر۔ (ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

حکیم محمد صدیق صاحب کا نیا پتہ

حکیم محمد صدیق صاحب پروپرائٹر دوا خانہ طب جدید قادیان نے اب رام نگر مکان نمبر ۱۸ گلی نمبر ۲۰ لاہور میں رہائش اختیار کی ہے۔ ان کے احباب و رشتہ دار انہیں اسی پتہ پر آ کر ملیں۔ اور ان سے خط و کتابت کریں۔

حفاظت مرکز

"تمام اُمراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست کیجاتی ہے۔ کہ وُہ براہِ مہربانی جلد از جلد اپنی جماعت کے اُن افراد کی مکمل فہرست (اسماء ولدیت ایڈریس وغیرہ) مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار کو بھجوا دیں۔ جن کی عمر بیس اور پچیس سال کے درمیان ہے۔ اس درخواست کو نہایت ضروری تصور فرمایا جائے۔"

(لفٹننٹ چوہدری) عبد اللہ خاں ناظم حفاظت مرکز صدر انجمن احمدیہ (پاکستان) جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ۔ لاہور

شیخ محمد مستقیم صاحب انکم ٹیکس آفیسر کہاں ہیں؟

نظارت بیت المال کو شیخ محمد مستقیم صاحب انکم ٹیکس آفیسر سے ایک ضروری کام ہے۔ اس سلسلہ میں انکو ان کے پہلے پتہ پر دو چٹھیاں بھیجی گئیں لیکن کوئی جواب نہ آیا۔ آخر ایک رجسٹری چٹھی بھیجی گئی۔ جو عدمِ پتہ ہو کر واپس آگئی ہے۔ چونکہ نظارت بیت المال کو ان سے ضروری کام ہے۔ اس لئے اگر وُہ اس اعلان کو پڑھیں تو فوراً اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا اگر کسی اور صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو۔ تو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

(نظارت بیت المال)

درخواست دُعا

مکرم چوہدری غلام رسول صاحب واقف زندگی جو ارجن ٹائین میں تبلیغ اسلام کرنے کیلئے روانہ ہوئے تھے۔ انگلستان میں پہنچکر بعارضہ سل علیل ہو گئے تھے تازہ اطلاع کے مطابق اب حالت رو بصحت ہے۔ لیکن یہ مرض ایسی ہے۔ کہ پوری صحت ہونے تک طبیعت [کو تشویش رہتی ہے۔] اسلئے احباب انکی صحت کاملہ کے درد دل سے التزاماً دُعا فرمائیں۔ خاکسار (میاں) عباس احمد خاں

پچاس فیصدی چندہ دینے والے اور تحریک جدید کی غیر معمولی اور شاندار قربانیاں

(۱) سیٹھ سید محمود صاحب کراچی :۔ حضور اس دفعہ کاروبار بند پڑا ہے۔ اور حالات ایسے ہیں۔ کہ آمد کے سب ذرائع بند ہیں۔ میں قربانیوں میں کماحقہٗ حصہ نہیں لے سکا۔ مگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے تیس فیصدی ماہوار دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور تحریک جدید میں گذشتہ سال ایک ہزار ادا کیا تھا۔ چودھویں سال میں پندرہ سو روپیہ انشاء اللہ دونگا۔ اللہ توفیق بخشے۔ کہ جلد ادا کر سکوں۔ حضور دُعا فرمادیں۔

(۲) ایم۔ ایم سالم اکبر صاحب پر کھوپٹی بنگال :۔ میں تنہا احمدی اپنے ضلع دربھنگہ میں ہوں۔ دو اشخاص نے بیعت کی۔ مگر اب ان کا پتہ ہی نہیں۔ کہ کہاں ہیں۔ میری پنشن ایک صد روپیہ ماہوار ہے۔ پنشن کے بعد میں نے چندہ میں کمی نہیں کی بلکہ زیادتی کے ساتھ اللہ تعالیٰ توفیق دیتا رہا۔ تیرھویں سال میں دو صد روپیہ شروع سال میں ادا کیا تھا۔ اب دو سو دس روپیہ کا وعدہ ہے جو مارچ تک انشاء اللہ تعالیٰ ادا کرونگا۔ ڈاک کی خرابی کے سبب چندہ ارسال کرنے میں مشکلات ہیں۔ چندہ میرے پاس پڑا ہے۔ فی الحال ایک سو روپیہ کا منی آرڈر ارسال ہے۔

میرے آقا! جیساکہ میں نے عرض کیا۔ میری پنشن یکصد روپیہ ہے۔ میں نے ارادہ کر لیا۔ کہ سلسلہ کی اشد ضروریات کے پیش نظر پچاس فیصدی چندہ ماہوار ارسال کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ

(۳) ڈاکٹر فتح الدین صاحب پشاور :۔ حضور خاکسار نے دو ماہ سے اپنی ماہوار کا نصف حصہ یعنی پچاس فیصدی حکم حضور کے ماتحت ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ ماہوار چندوں کی اوسط چار سو روپیہ ہے۔ تحریک جدید کے تیرھویں سال میں پانچ سو روپیہ ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ اب چودھویں سال میں بارہ سو روپیہ ہونا ہے لہذا حضور منظور فرما کر دُعا فرمادیں۔ یہ رقم عام چندہ کے ساتھ سو روپیہ ماہوار کی قسط سے ادا ہوگی۔

(۴) خان بہادر محمد دلاور خاں صاحب پشاور معہ بیگم صاحبہ :۔ گذشتہ سال دو ہزار روپیہ کا وعدہ ہی نہیں لیا گیا تھا۔ بلکہ یہ رقم ابتدائے سال میں ہی ادا بھی کر دی تھی۔ اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ بائیس سو روپیہ ابتدائے سال میں ادا کرنے کی پوری کوشش فرما دینگے۔

(۵) پیر اکبر علی صاحب فیروز پور سے پاکستان لاہور میں صرف ایک کرتہ اور ایک پاجامہ میں تشریف لائے ہیں۔ چندہ تحریک جدید گذشتہ سال ۳۳۰/- روپیہ ابتدا میں ہی ادا کیا تھا۔ چودھویں سال میں تین سو چالیس روپیہ کا وعدہ باوجود بے سروسامانی سے کیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۶) مرزا برکت علی صاحب قادیان حال کراچی نے اپنے اہل و عیال کی طرف سے ۸۲/۸/- کا وعدہ کرتے ہوئے لکھا۔ کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں پچاس فیصدی میری ماہوار پنشن سے محاسب صاحب داخل کر دیا کریں۔

(۷) محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فتح الدین صاحب پشاور دفتر دوم میں شامل ہیں۔ ان کا جیب خرچ دس روپیہ ماہوار ہے۔ مگر دفتر دوم کے سال چہارم میں آپ نے پچاس روپیہ کا وعدہ فرمایا۔ دفتر دوم میں اشد ضرورت ہے۔ کہ احباب نمایاں اضافوں سے اس کی آمد زیادہ سے زیادہ کرتے ہوئے سالانہ چار یا پانچ لاکھ تک پہنچادیں

(۸) جناب عبد المالک صاحب ایبٹ آباد دفتر دوم کے سال چہارم میں ایک صد روپیہ کا وعدہ جو گذشتہ سال کے وعدے سے ڈبل ہے۔ سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر پیش حضور ہے۔

(۹) مہر محمد نواب خاں صاحب نائب تحصیلدار لودھراں :۔ حضور کا اعلان سال چہاردہم پڑھا۔ میرا گذشتہ سال وعدہ [illegible] تھا۔ جو ابتدائے سال میں ہی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ادا ہوا۔ سو اب سلسلہ کو بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اسلئے چودھویں سال میں دو سو روپیہ کا وعدہ جو میری ایک ماہ کی آمد کے برابر ہے۔ پیش حضور ہے۔ قبول فرمادیں۔

۱۰۔ مکرم قاضی محمد عبد اللہ صاحب قادیاں حال لاہور ظاہری آمد کے ذرائع سوائے پنشن کے بند ہو چکے ہیں چھ سال سے پنشن پر ہوں۔ تحریک جدید کے چندہ میں کمی کرنے کی دِل اور ایمان اجازت نہیں دیتے اسلئے اضافہ سے ۱۲۷/- کا وعدہ پیش ہے۔ میری ہمشیرہ صاحبہ امۃ الرحمٰن سخت بیمار تھیں۔ اُنہوں نے خطبہ سُنا۔ تو باوجود سخت بیماری کے تیرھویں سال سے ڈبل چالیس روپیہ مجھے حضور کے پیش کرنے کو دیئے ہیں۔ جو پیش ہیں۔ اور ہمشیرہ صاحبہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے۔

"اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس اُمت پر یہ دِن پھر نہیں آئینگے۔" پس ہر وُہ احمدی جو اپنے دِل میں ایمان اور اخلاص رکھتا ہے۔ اور اس کے دِل میں سلسلہ کا درد ہے۔ اسے تحریک جدید کی قربانیوں میں شامل ہونا ضروری ہے۔

دفتر اوّل کے دوسرے سال یعنی ۱۹۳۶ء میں فرمایا :۔ "مجھے روپیہ کی فکر نہیں۔ اللہ تعالیٰ خود ایسے آدمی لائے گا۔ جن کے دِلوں میں وُہ الہاماً یہ تحریک پیدا کرے گا۔ کہ جاؤ۔ اور چندے دو۔ اس لئے مجھے کوئی گھبراہٹ نہیں۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر ہماری جماعت کا ایمان بڑھ جائے۔ تو موجودہ چندوں سے چار گنے سے زیادہ چندے دے سکتی ہے۔ اگر سب ایماندار بنکر ایمان کے ایک مقام پر پہنچ جائیں۔ تو موجودہ چندوں سے چار گنا کیا اس سے بھی زیادہ چندہ دے سکتے ہیں۔" پس اپنے اندر ایمان پیدا کرنے کی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

(خاکسار وکیل المال تحریک جدید)

کہاں ہیں "مولوی عبد الصمد صاحب مولوی فاضل جامعہ احمدیہ جس جگہ بھی ہوں۔ اپنی خیریت کی اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر دیں۔ کیونکہ اُنکے رشتہ دار بہت تشویش میں ہیں۔"

اعلان برائے ممبران تعاونی کمیٹی قادیان

ہر ممبر تعاونی کمیٹی پر لازم ہے کہ وُہ اپنے پورے پتہ سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ اور جو دوست اپنی کمیٹیوں کا روپیہ وصول کر چکے ہوئے ہیں ان کو حسب وعدہ تحریر جو کہ اُنہوں نے بمع ضامن کے کیا ہوا ہے۔ پورا کریں جتنی قسطیں اُن کی طرف بقایا ہیں۔ دفتر محاسب جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام ارسال کر کے مشکور فرمائیں۔

مرزا مہتاب بیگ
بڈی بازار شہر سیالکوٹ

دوکانات شہر لاہور

لاہور کے اندرون شہر رقبہ میں دوکانات حاصل کرنے والوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وُہ ۵ جنوری ۱۹۴۸ء سے پیشتر اپنے تخصیص اور قبضے کے کارڈ ریہیبلی ٹیشن آفیسر اندرون شہر۔ سر گنگارام ہسپتال۔ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور کے دفتر میں برائے تصدیق مجسٹریٹ لاہور پیش کریں۔ بصورت دیگر ان کارڈوں کو ناجائز تصور کیا جائیگا۔

محکمہ بحالیات لاہور

Digitzed by Khilafat Library Rabwah